سوال

(488) مرد کا کسی عورت اور اس کی بھانجی کو اپنی زوجیت میں جمع کرنے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص نے کسی عورت سے شادی کی اب وہ اس پر اس عورت کی بھانجی سے شادی کرنا چاہتا ہے تو اس کا کیا حکم ہے؟ کیا یہ جائز ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس کی بیوی جو اس کے نکاح میں ہے اس لڑکی کی خالہ ہے جس سے وہ اب شادی کرنا چاہتا ہے پس جب اس لڑکی سے شادی اس کی خالہ کو زوجیت میں باقی رکھتے ہوئے تو یہ جائز نہیں ہے کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے۔

لَا تُنْكَحُ الْمَرْأَةُ عَلَى عَمَّتِهَا وَلَا خَالَتِهَا [1]

"نہ شادی کی جائے کسی عورت سے اس کی پھوپھی یا خالہ پر۔" (سعودی فتویٰ کمیٹی)

---

[1]۔ صحیح مسلم رقم الحدیث (1408)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 437

محدث فتویٰ